شذرات

نسل پرستی اور نسلی امتیاز وہ لعنت ہے کہ جس کی بیخ کنی انسانی عزت اور وقار کے لیے ضروری ہے۔ آج بھی عقلیت اور سائنسی دور میں کچھ حکومتیں ایسی ہیں کہ برملا نسل پرستی اور نسلی امتیاز کی پالیسی پر چل رہی ہیں اور کئی بڑی طاقتیں بظاہر تو اس پالیسی کو برا کہتی رہی ہیں لیکن ان کا عمل ہمیشہ ان کے قول کے برعکس رہا ہے۔ صرف ایک بڑی طاقت روس ہے جو کھل کر نسل پرستی کے خلاف مظلوم اور غلام سیاہ فام اکثریت کی امداد اور حوصلہ افزائی کر رہا ہے، جو قابلِ تحسین ہے۔ اسی طرح کیوبا بھی اس کا ہمنوا ہے۔ اس کا یہ اثر ہوا کہ انگولا اور موزنبیق میں نسل پرست قوتوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکا گیا اور وہاں اب اکثریت کا اقتدار ہے۔ اس سے قریبی افریقہ کی نسل پرست حکومتوں کے اقتدار کی آہنی دیوار میں شگاف پڑنا شروع ہو گئے ہیں اور عوام کی بیداری اور انقلابی مزاحمت ایسا امر ہے کہ جس نے استحصالی اور سامراجی قوتوں کو ثابت کر کے دکھایا ہے کہ اکثریت کو زیادہ دیر تک غلام رکھنے کی پالیسی حماقت ہے۔

نسل پرستی کی راہ پر چلنے والی حکومتوں اسرائیل، جنوبی افریقا اور رہوڈیشیا میں سے آخری جابرانہ اسمتھ حکومت کے تو اب دن پورے ہونے والے ہیں۔ اس کی خفیہ پشت پناہی کرنے والی بڑی طاقتیں اب خود اس کو سمجھا رہی ہیں کہ اقتدار اکثریت کے حوالے کر دے۔ لیکن ساتھ ساتھ کچھ شرائط اور پابندیاں درمیان میں لا کر غیر قانونی اسمتھ حکومت کو اور کچھ دنوں کے لیے زندہ رکھنا چاہتی ہیں تاکہ انقلابی قوتوں کی ضرب کاری سے گوری اقلیت کو بچایا جا سکے۔ مگر اب مصالحت اور باہمی نتیجہ خیز گفت و شنید کا زمانہ قریب قریب ختم نظر آ رہا ہے۔ انگولا اور موزنبیق میں